۵ ۔ ےسوع پکارتا ہے کو مےرے لو گو کو جانے دو

ہمارے خداوندنے ان آخری دنوں مےں اپنی کلیسےائ کےلےے اےک پےغام چھوڑا ہے ۔وہ صاف اور بلند آواز سے فر مارہا ہے جس طرح اس نے فرعون کو اےک مدت پہلے کہا "کہ مےرے لوگوں کو جانے دو تا کہ وہ مےری پرستش کرےں" (خروج ۵:۱)جب خدانے موسیٰ کے ذرےعے فرعون سے کہا کہ مےرے لوگوں کو جانے دو تو در حقےقت وہ اپنے لوگوں کو مصر کی غلا می سے چھڑانا چاہتا تھا ۔ آج وہ ابلےس سے کہہ رہا ہے کہ مےرے لوگوں کو جانے دو کےو نکہ ابلےس اس کی کلیسےائ کو جلا لی کلیسےائ بننے سے روکے ہوئے ہے"۔(افسےوں ۵: ۲۷)

موسیٰ نے ےہ کہہ کر اپنی لا ٹھی اٹھا ئی کہ اس کی لا ٹھی خدا کی قدرت کو ظاہر کرتی ہے۔ آج ےسوع مسےح کلیسےائ کےلےے اپنی لا ٹھی اٹھائے ہوئے ہے اس کی لا ٹھی روح القدس کی قدرت ہے ۔جب موسیٰ نے فرعون سے خدا کے لوگوں کی آزادی طلب فر ما ئی تو فرعون نے سخت دل ہو کر

انکار کر دےا ۔ فرعون کے انکار کی وجہ سے مصرےوں پر بلائےں اےا آفتےں آئی۔اسی طرح جب خدا کے لوگ رو حا نےت مےں چلنے کا انکار کرتے ہےں تو ان پر آفتےں اور مصےبتےں آتی ہےں ۔اگر ہمارا خداوند ہمےں رو حانےت مےں چلنے کا حکم دےتا ہے تو پھر کےوں کچھ لوگ اس کا انکار کرتے ہےں ؟

کون سی چےز انھےں روکے ہوئے ہےں ؟ تو ےہ فرعون کا سخت ضدی اور خود غرض دل ہے جو خدا کی کلیسےائ کے لوگوں کے غلا می مےں رہنے پر روز دےتا ہے ۔ےہ آدم پرستی کا دےوتا ہے جو ان کے دلوں کو سخت کےے ہوئے ہے۔جس طرح مصرےوں کے خدا موسیٰ کی لا ٹھی کے آگےبے بس تھے اور فرعون اپنے غلا موں کو مزےد غلا می مےں رکھنے کےلےے بے بس تھا اسی طرح آج تارےکی کی قوتےں جو خدا کے لوگوں کو غلا می کی زنجےروں مےں جکڑے ہوئے ہےں وہ خدا کے پاک روح کی قدرت کے آگےبے اثر ہے۔جب موسیٰ نے اپنی لا ٹھی زمےن پر پھےنکی تو وہ سانپ بن گئی اور جب جادو گروں نے بھی اپنی لا ٹھےاں پھےنکی تو وہ بھی سانپ بن گئی تو موسیٰ کی لا ٹھی اُن جادو گروں کی لا ٹھےوں کو نگل گئی۔ آج مسےحےوں کے دلوں اور دما غوں مےں ابلےس کی مضبوط قوتےں کام کر رہی ہےں جو انھےں بتا تی ہےں کہ روح القدس کی نعمتےں صرف ابتدائی کلیسےائ کےلےے تھےں۔

وہ پو چھتے ہےں کہ غےر زبانےں کس لےے ہےں ؟شفائ کےلےے کےوں پرےشان ہو جبکہ جدےد مےڈےکل سائنس اتنی ترقی کر چکی ہے ۔

آج ہمےں ےسوع مسےح اور ابتدائی کلیسےائ کی طرح بدروحوں کو نکلنے کی کو ئی ضرورت نہےں ۔کےو نکہ جب سے ان کو نکال دےا گےا ہے تب سے وہ ہمارے ارد گرد موجود نہےں ہےں ۔نبوتوں کے دن گزر چکے ہےں ۔ آج ہم نئے زمانے مےں زندگی گزار رہےں ہے تو پھر بھی موسیٰ کے زمانے مےں جو جودو گر تھے وہ ابھی تک ہم مےں موجود ہےں لےکن جس

طرح موسیٰ کی لاٹھی نے اس وقت جادوگروں کی لاٹھیوں کو نگل کر خدا کی قدرت کا مظاہرہ کیا اسی طرح آج زندہ خداوند یسوع مسیح کی قوت سے دیا گیا ۔بشارتی پیغام تمام شیطانی قوتوں کو تباہ کرتا ہے۔

"خدا کا بیٹا اسی لیے ظاہر ہوا تھا کہ ابلیس کے کاموں کو مٹائے۔"(۱۔یوحنا ۳:۸) آج یسوع مسلسل پکار رہا ہے کہ"میرے لوگوں کو جانے

دو" انھیں جانے دو تا کہ وہ مادی اور دنیاوی خوشیوں کی غلامی سے آزادی حاصل کریں ۔انھیں ان کے ایمان کی قید سے جانے دو جو ان کو کہتا ہے کہ میرے بغیر دنیاوی مسائل کو حل کر سکتے ہیں ۔انھیں ان جھوٹے عقیدوں سے آزاد کرو جو انھیں یہ بتاتے ہیں کہ انھیں روح القدس کا بپتسمہ حاصل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔انھیں اس خیال سے جانے دو کہ مسیحی رویا آنے کے بعد شیطان کی ساری قوتیں ختم ہو جائیں گی۔میرے لوگوں کو ایک نیا دل دو۔اور انھیں کرسمس کے چرائے ہوئے تحفے یعنی محبت ،امن اور سلامتی واپس کرو۔یسوع مسیح اپنی کلیسیائی کو کہہ رہا ہے کہ اپنے گناہوں سے توبہ کرو کیونکہ یہ ان کے درمیان تقسیم کا باعث بنتا ہے اور اکٹھے مل کر پرستش کیا کرو ۔